

کتابِ دانیال - نمبر چھیالیس

آرام اور تازگی

Jeff Pippenger

2024-01-10

وہ کس کو علم سکھائے؟ اور کس کو تعلیم سمجھائے؟ کیا انہیں جو دودھ سے چھڑائے گئے ہیں، اور چھاتیوں سے جدا کیے گئے ہیں؟ کیونکہ حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر؛ یہاں کچھ، وہاں کچھ ہونا چاہیے۔ کیونکہ وہ ہکلاتے ہوئے ہونٹوں اور دوسری زبان میں اس قوم سے کلام کرے گا۔ جن سے اس نے کہا، یہ وہ آرام ہے جس سے تم تھکے ماندوں کو آرام دے سکتے ہو؛ اور یہ تازگی ہے؛ تو بھی انہوں نے سننا نہ چاہا۔ لیکن ان کے لیے خداوند کا کلام یہی تھا: حکم پر حکم، حکم پر حکم؛ لکیر پر لکیر، لکیر پر لکیر؛ یہاں کچھ، وہاں کچھ؛ تاکہ وہ جائیں، اور پیچھے کی طرف گر جائیں، اور ٹوٹ جائیں، اور پھنس جائیں، اور پکڑے جائیں۔ اس لیے، اے ٹھٹھا کرنے والو، جو یروشلیم میں اس قوم پر حکومت کرتے ہو، خداوند کا کلام سنو۔ کیونکہ تم نے کہا ہے، ہم نے موت کے ساتھ عہد باندھا ہے، اور پاتال کے ساتھ ہمارا سمجھوتہ ہے؛ جب طغیانی کرتی ہوئی آفت گزرے گی تو وہ ہم تک نہ پہنچے گی، کیونکہ ہم نے جھوٹ کو اپنی پناہ بنایا ہے اور باطل کے نیچے ہم نے اپنے آپ کو چھپا رکھا ہے۔ لہذا خداوند خدا یوں فرماتا ہے، دیکھو، میں صیون میں بنیاد کے لیے ایک پتھر رکھتا ہوں، آزمودہ پتھر، قیمتی کونیا پتھر، مضبوط بنیاد؛ جو ایمان لائے وہ جلدی نہ کرے گا۔ اور میں عدالت کو ناپ کی لکیر پر رکھوں گا، اور راستبازی کو شاقول پر؛ اور اولے جھوٹ کی پناہ کو اڑا دیں گے، اور پانی چھینے کی جگہ پر چھا جائیں گے۔ اور تمہارا موت کے ساتھ عہد باطل کیا جائے گا، اور پاتال کے ساتھ تمہارا سمجھوتہ قائم نہ رہے گا؛ جب طغیانی کرتی ہوئی آفت گزرے گی، تب تم اسی کے پاؤں تلے روندے جاؤ گے۔ یسعیاہ 28:9-18۔

1863 میں، یروشلیم کے تمسخر کرنے والے حاکموں نے ملر کے جواہرات کو چھپانے اور ان کی جگہ جعلی سکے اور جواہرات رکھنے کا ایک تدریجی کام شروع کیا۔ ایسا کرتے ہوئے انہوں نے "موت کے ساتھ عہد" کیا، انہوں نے "جھوٹ" کو اپنی "پناہ" بنایا اور "باطل" کے "نیچے" "چھپ" گئے۔ لیکن انہیں "آرام" اور "تازگی" کے آخری دن کے پیغام سے آزمایا جانا تھا، جس کا ذکر پطرس نے اعمال کی کتاب میں کیا ہے۔

لیکن وہ باتیں جن کے بارے میں خدا نے پہلے ہی اپنے سب نبیوں کے منہ سے بتایا تھا کہ مسیح کو دکھ اٹھانا تھا، وہ اس نے پورا کر دی ہیں۔ پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، اور خداوند کے حضور سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع مسیح کو بھیجے گا جس کی تمہیں پہلے منادی کی گئی تھی۔ اسے آسمان کو اپنے پاس رکھنا ہے اس وقت تک جب تک سب چیزوں کی بحالی کے اوقات نہ آجائیں، جن کے بارے میں خدا نے دنیا کے آغاز سے اپنے سب پاک نبیوں کے منہ سے کلام کیا ہے۔ کیونکہ موسیٰ نے واقعی باپ دادا سے کہا تھا کہ تمہارے خداوند خدا تمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی تمہارے لیے اٹھائے گا؛ تم اس کی ہر بات سننا جو کچھ وہ تم سے کہے۔ اور یہ ہوگا کہ ہر وہ جان جو اس نبی کی نہ سنے گی، قوم میں سے ہلاک کی جائے گی۔ ہاں، سموئیل سے شروع کر کے اور اس کے بعد کے سب نبیوں نے بھی، جتنے نے کلام کیا، انہی دنوں کی پیشین گوئی کی ہے۔ اعمال 3:18-24۔

پطرس نشاندہی کرتا ہے کہ تمام نبیوں نے تازگی کے ایام اور آخری بارش کے بارے میں کلام کیا تھا، اور اشعیاہ اس طبقے کی نشاندہی کرتا ہے جو تحقیقی عدالت کے اختتام پر وقوع پذیر ہونے والے حتمی تازگی کے ایام کو رد کرتا ہے، جب گناہ محو کیے جا رہے ہوتے ہیں اور آخری بارش برس رہی ہوتی ہے۔ اُس وقت، جس طبقے نے موت کا عہد باندھا ہے اور جس کا اشعیاہ حوالہ دے رہا ہے، پطرس کے مطابق وہ "لوگوں میں سے تباہ کر دیا جائے گا"۔ بہن وائٹ اکثر اسی وقت، یعنی اشعیاہ کے آرام اور تازگی کے اس

زمانے، پر گفتگو کرتی ہیں۔

"وہ فرشتہ جو تیسرے فرشتہ کے پیغام کے اعلان میں شامل ہوتا ہے، اپنی جلال سے تمام زمین کو منور کر دے گا۔ یہاں ایک ایسے کام کی پیشین گوئی کی گئی ہے جو عالمگیر وسعت اور غیر معمولی قدرت کا حامل ہوگا۔ 1840-44 کی آمد مسیح کی تحریک خدا کی قدرت کا ایک شاندار اظہار تھی؛ پہلے فرشتہ کا پیغام دنیا کے ہر مشنری مرکز تک پہنچایا گیا، اور بعض ممالک میں مذہبی دلچسپی کی وہ عظیم ترین کیفیت پائی گئی جو سولہویں صدی کی اصلاح مذہب کے بعد سے کسی بھی ملک میں دیکھی گئی ہے؛ لیکن تیسرے فرشتہ کی آخری تنبیہ کے تحت ہونے والی زبردست تحریک کے سامنے یہ سب پیچھے رہ جائیں گے۔"

"یہ کام یوم پنتیکست کے کام سے مشابہ ہوگا۔ جس طرح خوشخبری کے آغاز پر روح القدس کے انڈیلے جانے میں 'پہلی بارش' دی گئی تھی تاکہ قیمتی بیج کے اگنے کا سبب ہو، اسی طرح اختتام پر 'پچھلی بارش' دی جائے گی تاکہ فصل پک جائے۔ 'تب ہم جانیں گے، اگر ہم خداوند کو جاننے کے لیے پیچھے لگے رہیں: اُس کا ظہور صبح کی مانند یقینی ہے؛ اور وہ ہم پر بارش کی مانند آئے گا، یعنی پچھلی اور پہلی بارش کی مانند جو زمین پر برستی ہے۔' ہوسیع 6:3۔ 'پس اے صیون کے فرزندوں، خوش ہو اور خداوند اپنے خدا میں مسرور رہو، کیونکہ اُس نے تم کو پہلی بارش اعتدال کے ساتھ دی ہے، اور وہ تمہارے لیے بارش نازل کرے گا، یعنی پہلی بارش اور پچھلی بارش۔' یوایل 2:23۔ 'آخری ایام میں خدا فرماتا ہے کہ میں اپنے روح میں سے ہر بشر پر انڈیلوں گا۔' اور یوں ہوگا کہ جو کوئی خداوند کا نام لے گا نجات پائے گا۔' اعمال 2:17، 21۔"

انجیل کا عظیم کام اپنے اختتام پر خدا کی قدرت کے اظہار میں اُس کے آغاز سے کم نہ ہوگا۔ وہ پیشین گوئیاں جو انجیل کے آغاز میں پہلے مینہ کے برسینے میں پوری ہوئیں، اس کے اختتام پر پچھلے مینہ میں پھر سے پوری ہوں گی۔ یہی وہ "تازگی کے اوقات" ہیں جن کی طرف رسول پطرس نے نظر رکھتے ہوئے کہا: "پس توبہ کرو اور رجوع لاؤ تاکہ تمہارے گناہ مٹا دیے جائیں، تاکہ خداوند کی حضوری سے تازگی کے اوقات آئیں؛ اور وہ یسوع کو بھیجے گا۔" اعمال 3:19، 20۔ عظیم کشمکش، 611۔

امتحان پچھلی بارش کے طریقہ کار پر مبنی ہے، جسے "سطر بہ سطر" کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ آزمائش کا پیغام ایسے نگہبان دیتے ہیں جو "کسی اور زبان" کے ہیں، جن کے بارے میں کہا گیا ہے کہ ان کے "پکلائے لب" ہیں۔ پچھلی بارش کا آزمائشی پیغام ایسے نگہبانوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا جو مرتد پروٹسٹنٹ ازم اور کیتھولک ازم کے طریقہ کار میں تربیت یافتہ نہ ہوں، جسے ایڈونٹزم نے اپنی بغاوت کی پوری تاریخ کے دوران اختیار کر رکھا ہے۔

وہ وقت زیادہ دور نہیں جب ہر جان پر آزمائش آئے گی۔ نشان حیوان ہم پر لازم کرایا جائے گا۔ جو لوگ قدم بہ قدم دنیاوی مطالبات کے آگے جھکتے رہے ہیں اور دنیاوی رواجوں سے ہم آہنگ ہوتے گئے ہیں، وہ اپنے آپ کو تمسخر، توہین، قید کی دھمکی اور موت کے حوالے کرنے کے بجائے اہل اقتدار کے سامنے جھک جانا کوئی مشکل بات نہ پائیں گے۔ مقابلہ خدا کے احکام اور انسانوں کے احکام کے درمیان ہے۔ اسی زمانے میں کلیسیا میں سونا کھوٹ سے جدا ہو جائے گا۔ سچی دینداری اس کی محض ظاہری شکل و صورت اور چمک دمک سے صاف طور پر ممتاز ہو جائے گی۔ بہت سے ایسے ستارے جن کی درخشندگی پر ہم نے داد دی ہے، تب تاریکی میں بچھ جائیں گے۔ بھوسا ابر کی مانند ہوا کے ساتھ اڑ جائے گا، اُن جگہوں سے بھی جہاں ہمیں صرف بھرپور گندم کے کھلیان نظر آتے ہیں۔ جو سب لوگ مقدس مقام کی زیب و زینت تو اوڑھ لیتے ہیں مگر مسیح کی راستبازی کا لباس پہنے ہوئے نہیں ہیں، وہ اپنی ہی برہنگی کی شرمندگی کے ساتھ ظاہر ہوں گے۔

جب بے پھل درختوں کو زمین پر بوجھ سمجھ کر کاٹ ڈالا جائے، جب بے شمار جھوٹے بھائی سچوں سے ممیز کیے جائیں، تب پوشیدہ لوگ منظر عام پر آ جائیں گے اور ہوشعنا کے نعروں کے ساتھ مسیح

کے پرچم تلے صف آرا ہوں گے۔ جو کم دل اور خود پر عدم اعتماد رکھتے تھے وہ مسیح اور اس کی سچائی کا کھل کر اقرار کریں گے۔ کلیسیا میں سب سے کمزور اور متردد بھی داؤد کی مانند ہوں گے—کرنے اور جرأت کرنے کو آمادہ۔ خدا کے لوگوں کے لیے رات جتنی گہری ہوگی، ستارے اتنے ہی تاباں ہوں گے۔ شیطان ایمانداروں کو سخت ستائے گا؛ لیکن يسوع کے نام میں وہ غالب سے بھی بڑھ کر نکلیں گے۔ تب مسیح کی کلیسیا یوں ظاہر ہوگی: 'چاند کی مانند حسین، سورج کی مانند روشن، اور علم بردار لشکر کی مانند ہیبت ناک'۔

حق کے وہ بیج جو مبلغانہ کوششوں سے بوئے جا رہے ہیں، تب پھوٹ نکلیں گے، کھلیں گے اور پھل لائیں گے۔ وہ نفوس جو حق قبول کریں گے، مصیبت برداشت کریں گے اور خدا کی حمد کریں گے کہ انہیں يسوع کی خاطر دکھ اٹھانے کا موقع ملا۔ "دنیا میں تمہیں مصیبت ہوگی؛ لیکن خاطر جمع رکھو، میں نے دنیا پر فتح پائی ہے۔" جب اُمڈٹا ہوا قہر زمین سے گزرے گا، جب چہاج یہوواہ کے کھلیان کو صاف کر رہی ہوگی، خدا اپنی قوم کا مددگار ہوگا۔ شیطان کی فتوحات کے علم اگرچہ بلند کیے جائیں، لیکن پاک اور مقدس لوگوں کا ایمان متزلزل نہ ہوگا۔

ایلیاہ نے الیشع کو ہل کے پیچھے سے بلایا اور اپنی تقدیس کی چادر اُس پر ڈال دی۔ اس عظیم اور پرہیزگام کی دعوت اہل علم و منصب کے سامنے پیش کی گئی؛ اگر یہ لوگ اپنی ہی نگاہ میں فروتن ہوتے اور پوری طرح خداوند پر بھروسا کرتے تو وہ انہیں یہ عزت دیتا کہ وہ اُس کا علم اٹھائے ہوئے فاتحانہ انداز میں فتح حاصل کرتے۔ مگر وہ خدا سے جدا ہو گئے، دنیا کے اثر میں آ گئے، اور خداوند نے انہیں رد کر دیا۔

بہت سے لوگوں نے سائنس کو سربلند کیا ہے اور سائنس کے خدا کو نظروں سے اوجھل کر دیا ہے۔ کلیسیا کے پاک ترین زمانوں میں ایسا نہیں تھا۔

خدا ہمارے زمانے میں ایسا کام کرے گا جس کی توقع بہت کم لوگ کرتے ہیں۔ وہ ہمارے درمیان ان لوگوں کو اٹھائے گا اور سرفراز کرے گا جو علمی اداروں کی ظاہری تربیت کی نسبت اپنی روح کے مسح سے تعلیم پاتے ہیں۔ یہ ادارے قابل حقاقت یا قابل مذمت نہیں؛ یہ خدا کی طرف سے مقرر کیے گئے ہیں، مگر یہ صرف ظاہری قابلیتیں ہی فراہم کر سکتے ہیں۔ خدا یہ ظاہر کرے گا کہ وہ عالم اور خود کو اہم سمجھنے والے فانی انسانوں کا محتاج نہیں ہے۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 81، 82۔

'سیلاب کی مانند آنے والی بلا' اتوار کے قانون کی علامت ہے، جو مکاشفہ باب گیارہ کے بڑے زلزلے کے وقت شروع ہوتی ہے۔ یہ اتوار کے قانون کے تدریجی آزمائشی دور کی نمائندگی کرتی ہے۔

"غیر قومیں ریاستہائے متحدہ کی مثال کی پیروی کریں گی۔ اگرچہ وہ پیش قدمی کرتی ہے، تاہم یہی بحران ہمارے لوگوں پر بھی دنیا کے تمام حصوں میں آ پڑے گا۔" Testimonies, volume 6, 395

اتوار کے قانون سے بالکل پہلے، ملر کے خواب کے جعلی سکے کھڑکی سے باہر جھاڑ دیے جاتے ہیں، جیسے لاودکیہ کے ایڈونٹسٹ خداوند کے منہ سے اگل دیے جاتے ہیں۔ پھر کلیسیا ایک علم کی مانند بلند کی جاتی ہے، "چاند کی طرح خوبصورت، آفتاب کی طرح صاف، اور جھنڈوں والی فوج کی مانند ہیبت ناک"۔ اشعیا کا پیغام جو "دوسری زبان" اور "ہکلاتے ہوئے ہونٹوں" سے نکلتا ہے، اُن کی نمائندگی کرتا ہے جو اٹھائے اور سرفراز کیے جاتے ہیں اور جنہیں سائنسی اداروں کی ظاہری تربیت کے بجائے اس کی روح کے مسح سے تعلیم دی جاتی ہے۔ افرائیم کے شرابی "سطر پر سطر" کے امتحان میں ناکام ہوتے ہیں، کیونکہ ان کے دانا آدمیوں کی حکمت جاتی رہی ہے۔ ان کے لیے نبوت ایک ایسی کتاب بن گئی ہے جو مہر بند ہے۔

وہ تاریخ، جس کے بارے میں پطرس کے مطابق سموئیل سے لے کر تمام نبیوں نے کلام کیا ہے، پچھلی بارش کے پیغام کو رد کرنے والے ایڈونٹسٹوں کی تباہی کی متعدد مثالیں پیش کرتی ہے؛ لیکن جب اتوار کا قانون نافذ ہوتا ہے تو انہیں جس چیز کا سامنا ہوتا ہے وہ جسمانی موت نہیں بلکہ روحانی موت

ہوتی ہے، اور اس کے ساتھ ہمیشہ کے لیے کھو جانے کی حقیقت کا ادراک بھی ہوتا ہے، جیسا کہ نادان کنواریوں سے ظاہر ہوتا ہے، جو کتاب عاموس میں اس حقیقت کی طرف جاگ اٹھتی ہیں کہ وہ کھو گئی ہیں۔

دیکھو، وہ دن آتے ہیں، خداوند خدا فرماتا ہے، کہ میں ملک میں قحط بھیجوں گا، نہ روٹی کا قحط، نہ پانی کی پیاس، بلکہ خداوند کے کلام کو سننے کا۔ اور وہ ایک سمندر سے دوسرے سمندر تک، اور شمال سے مشرق تک آوارہ پھریں گے؛ وہ خداوند کے کلام کی تلاش میں ادھر ادھر دوڑیں گے، مگر اسے نہ پائیں گے۔ اُس دن حسین کنواریاں اور جوان مرد پیاس کے سبب نڈھال ہو جائیں گے۔ جو سامریہ کے گناہ کی قسم کھاتے ہیں، اور کہتے ہیں، اے دان، تیرا خدا زندہ ہے؛ اور، بیرسبع کی راہ زندہ ہے؛ وہی گریں گے، اور پھر کبھی نہ اٹھیں گے۔ عاموس 8:11-14۔

'اُمڈتی ہوئی آفت' کی علامت کے ذریعے اتوار کے قانون کے وقت کی طرف اشارہ کرنے کے بعد، یسعیاہ اُن لوگوں کے جاری خوف اور بے چینی کو مخاطب کرتا ہے جنہوں نے موت کے ساتھ عہد باندھا تھا۔

اور موت کے ساتھ تمہارا عہد منسوخ کر دیا جائے گا، اور پاتال کے ساتھ تمہارا معاہدہ قائم نہ رہے گا؛ جب وہ اُمڈتی ہوئی آفت گزرے گی تو تم اس کے پاؤں تلے روندے جاؤ گے۔ جس وقت وہ نکلے گی وہ تمہیں پکڑے گی، کیونکہ صبح بہ صبح وہ گزرے گی، دن کو بھی اور رات کو بھی؛ اور محض اس کی خبر کو سمجھنا ہی اذیت ہوگا۔ اشعیا 28:18، 19۔

ملر کے جواہرات کے ذریعے ظاہر کیے گئے علم کے بڑھنے کی فہم اُس وقت میسر نہ ہوگی، لیکن بتدریج بڑھتے ہوئے اتوار کے قانون کے بحران کی رپورٹ کی 'فہم' یہ نشان دہی کرے گی کہ موت کے ساتھ ان کا عہد منسوخ کر دیا گیا ہے۔ جو لوگ 'جھوٹ کے نیچے' چھپے رہے تھے، وہ تب پہچانیں گے کہ 'خداوند خدا' نے 'صیون میں بنیاد کے لیے ایک پتھر، آزمودہ پتھر، بیش قیمت کونے کا پتھر، ایک یقینی بنیاد' رکھ دی تھی، مگر تب تک بہت دیر ہو چکی ہوگی۔ وہ جھوٹ جن کے نیچے وہ تاریخ کے دوران چھپتے رہے تھے، اُس وقت بہا دیے جائیں گے۔ ان کھلے جھوٹوں میں سے بہت سے دریائے اولائی کے روپا میں آسانی سے پہچانے جا سکتے ہیں۔

ملرائٹس نے، دانی ایل کے باب دوم کی اپنی تفہیم کے مطابق، دانی ایل باب آٹھ میں موجود سلطنتوں کو وہی سلطنتیں قرار دیا جو باب سات میں پیش کی گئی ہیں۔ دونوں ابواب کے درمیان امتیاز یہ ہے کہ باب سات سلطنتوں کے سیاسی عناصر کی نمائندگی کرتا ہے، جبکہ باب آٹھ سلطنتوں کے مذہبی عناصر کی نمائندگی کرتا ہے۔ اسی وجہ سے دانی ایل کا باب آٹھ مقدس کی اصطلاحات میں پیش کیا گیا ہے۔

دانی ایل باب آٹھ بادشاہیوں کی نمائندگی کے لیے مقدس کی علامتیں استعمال کرتا ہے، مگر اس باب میں بیان کی گئی ہر مقدس علامت بگاڑ کا شکار ہے؛ یوں مسیح کے سچے دین اور شیطان کے باطل مذہب کے درمیان امتیاز واضح ہوتا ہے۔ مینڈھا وہ جانور تھا جو خدا کے مقدس میں قربانی کے طور پر استعمال ہوتا تھا، لیکن مقدس کی ہر قربانی کا بے عیب ہونا لازم تھا۔ باب آٹھ کا مینڈھا خدا کے مقدس میں قربانی کے لیے قابل قبول نہ تھا، کیونکہ اس کے سینگ یکساں نہ تھے۔

پھر میں نے اپنی آنکھیں اٹھائیں اور دیکھا، اور دیکھو، دریا کے سامنے ایک مینڈھا کھڑا تھا جس کے دو سینگ تھے؛ اور دونوں سینگ اونچے تھے، لیکن ایک دوسرے سے اونچا تھا، اور جو اونچا تھا وہ آخر میں نمودار ہوا۔ دانی ایل 8:3

ایسا مینڈھا جس کے دونوں سینگوں کی لمبائی مختلف ہو، خدا کے مقدس مقام میں قربانی کے طور پر قبول نہیں کیا جائے گا، مگر یہ علامت خدا کے سچے دین کی نہیں بلکہ شیطان کے جعلی دین بت پرستی کی ہے۔ اگلی بادشاہی کو بکرے سے ظاہر کیا گیا، جو کہ مقدس مقام میں بھی قربانی کے طور

پر پیش کیا جاتا ہے، لیکن ایک بار پھر وہ بکرا عیب دار تھا، کیونکہ اس کی آنکھوں کے درمیان ایک سینگ تھا، اور یوں اس میں اس توازنِ کمال کی کمی تھی جو مقدس مقام کی قربانی کے لیے ضروری ہے۔

اور جب میں غور کر رہا تھا تو دیکھو، ایک نر بکرہ مغرب کی طرف سے تمام زمین کی سطح پر آیا اور زمین کو نہ چھوا؛ اور اس بکرے کی آنکھوں کے درمیان ایک نمایاں سینگ تھا۔ دانی ایل 8:5۔

آخر کار بکرے کا سینگ ٹوٹ گیا اور اس سے چار سینگ نکل آئے، جس کے باعث وہ خدا کے مقدس مقام میں قربانی کے طور پر پیش کیے جانے کے لیے بھی نااہل ہو گیا۔

پس نر بکری نہایت زور آور ہوئی؛ اور جب وہ زور آور ہوئی تو بڑی سینگ ٹوٹ گئی، اور اس کی جگہ آسمان کی چاروں ہواؤں کی طرف چار نمایاں سینگیں نکل آئیں۔ دانی ایل 8:8۔

دانی ایل باب آٹھ اس طرح شروع ہوتا ہے کہ بابل کی سلطنت کی طرف کسی علامت سے اشارہ نہیں کیا جاتا۔ بابل، جو بابل کی نبوت کی پہلی سلطنت ہے، باب دو اور باب سات کی دو گواہیوں سے پہلے ہی بائبل کی طور پر قائم کی جا چکی ہے؛ لیکن باب آٹھ میں بابل کو قصداً پوشیدہ رکھا گیا ہے تاکہ اس نبوتی خصوصیت کو نمایاں کیا جائے کہ پاپائیت کو ایک مہلک زخم لگتا ہے جو بالآخر شفا پا لیتا ہے۔ اس کے مہلک زخم لگنے سے لے کر اس کے شفایاب ہونے تک کے عرصے میں، پاپائیت نبوتی طور پر پوشیدہ یا فراموش رہتی ہے۔ یہ پوشیدگی نبوکدنصر کی سلطنت کے چھن جانے اور پھر بحال ہونے سے بھی ظاہر کی گئی تھی۔

دانی ایل کا آٹھواں باب دوسری بادشاہی کی ایک براہ راست علامت سے شروع ہوتا ہے، جس میں ایک مینڈھے کا تعارف کرایا جاتا ہے جو ماد و فارس کی سلطنت کی نمائندگی کرتا ہے، اور اس کے بعد ایک بگڑی ہوئی نر بکری آتی ہے جو یونان کی بادشاہی کی نمائندگی کرتی ہے۔ پھر ان چار ہواؤں میں سے ایک سے، جن میں یونان کے چار سینگ منتشر ہو گئے تھے، دانی ایل ایک چھوٹا سینگ دیکھتا ہے جو روم کی چوتھی بادشاہی کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ چھوٹا سینگ روم کے دونوں ادوار کی نمائندگی کرتا ہے، جن کی تصویر کشی چار آیات میں کی گئی ہے۔ بت پرست روم کی نمائندگی مذکر جنس میں چھوٹے سینگ کے طور پر، اور پاپائی روم کی نمائندگی مؤنث جنس میں چھوٹے سینگ کے طور پر کی گئی ہے۔

اور ان میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا، جو جنوب کی طرف، اور مشرق کی طرف، اور سرزمینِ خوشنما کی طرف نہایت بڑا ہوتا گیا۔ اور وہ یہاں تک بڑا ہوا کہ آسمان کے لشکر تک پہنچ گیا؛ اور اس نے لشکر کے بعض اور ستاروں کو زمین پر گرا دیا اور ان کو روند ڈالا۔ ہاں، اس نے اپنے آپ کو سردار لشکر تک بھی بلند کیا، اور اس کے سبب روزانہ کی قربانی موقوف کر دی گئی، اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ اور سرکشی کے سبب روزانہ کی قربانی کے خلاف ایک لشکر اسے دے دیا گیا، اور اس نے حق کو زمین پر گرا دیا؛ اور وہ عمل کرتا رہا اور کامیاب ہوا۔ دانی ایل 8:9-12۔

روم کا چھوٹا سینگ، جو آیت نو میں بیان میں داخل ہوتا ہے، مذکر صیغے میں پیش کیا گیا ہے، پھر آیت دس میں چھوٹا سینگ مؤنث صیغے میں پیش کیا گیا ہے، پھر آیت گیارہ میں چھوٹا سینگ مذکر صیغے میں پیش کیا گیا ہے، اور آیت بارہ میں چھوٹا سینگ ایک بار پھر مؤنث صیغے میں پیش کیا گیا ہے۔

دانی ایل کا آٹھواں باب پہلی بادشاہی کو چھپا دیتا ہے، پھر اگلی دو بادشاہیاں مقدس کے بگاڑے ہوئے جانوروں کی صورت میں دکھائی گئی ہیں، اور چوتھی بادشاہی کی نمائندگی ایک سینگ سے کی گئی ہے۔ وہ سینگ نبوی طور پر فاسدے کیونکہ وہ پہلے مرد کی صورت میں، پھر عورت کی صورت میں، پھر مرد کی اور پھر عورت کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے۔

عورت مرد کا لباس نہ پہنے، اور نہ مرد عورت کا لباس پہنے، کیونکہ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ تیرے خداوند خدا کے نزدیک مکروہ ہیں۔ استثنا 22:5۔

بت پرست روم کے چھوٹے سینگ کی مذکر صورت آیات نو اور گیارہ میں پائی جاتی ہے، جبکہ پاپائی روم کے چھوٹے سینگ کی مونث صورت آیات دس اور بارہ میں پائی جاتی ہے۔ چھوٹے سینگ کی جنس کو دانیال کے الفاظ کو اصل متن کی سطح پر مدنظر رکھتے ہوئے پہچانا جاتا ہے، یہ وہ بات ہے جسے ملر دیکھ نہ سکا، کیونکہ وہ صرف کروڈن کی کونکورڈنس استعمال کرتا تھا، اور کروڈن کی کونکورڈنس اصل زبان کے بارے میں کوئی معلومات فراہم نہیں کرتی۔ ان چار آیات میں مذکر و مونث کے اس ادل بدل کو کنگ جیمز بائبل کے مترجمین نے پہچان لیا تھا، اور اگر آپ جانتے ہوں کہ کیا دیکھنا ہے، تو واضح ہوتا ہے کہ انہوں نے اس عبارت میں ان جنسوں کو برقرار رکھا ہے۔

مترجمین نے آیات نو تا بارہ میں مذکور "چھوٹے سینگ" کے مذکر اور مؤنث ہونے میں فرق کو پہچانا اور اس تمیز کو لفظ "it" کے ذریعے ظاہر کیا۔ لفظ "it" اس چھوٹے سینگ کے لیے اس وقت استعمال کیا گیا ہے جب وہ مؤنث صیغے میں ہو۔ دانی ایل باب آٹھ، آیت دس ملاحظہ ہو:

اور وہ بہت بڑھا، یہاں تک کہ آسمان کے لشکر تک؛ اور اس نے لشکر میں سے اور ستاروں میں سے بعض کو زمین پر گرا دیا، اور ان کو کامیاب کیا۔ دانی ایل ۸:۱۰

یہ "عظیم ہوتا گیا" اور "اس نے گرا دیا"، یوں چھوٹے سینگ کو عورت کے طور پر شناخت کیا جاتا ہے۔ آیت بارہ کہتی ہے:

اور بسبب تعدی روزانہ قربانی کے خلاف اسے ایک لشکر دیا گیا، اور اس نے سچائی کو زمین پر گرا دیا؛ اور اس نے عمل کیا اور کامیاب ہوا۔ دانی ایل ۸:۱۲

بارہویں آیت میں لفظ "him" شامل کیا گیا ہے، اور یہ "چھوٹے سینگ" کی درست نمائندگی نہیں کرتا، کیونکہ اس آیت میں چھوٹے سینگ کو دو بار "it" کہہ کر شناخت کیا گیا ہے، یوں اسے مؤنث قرار دیا گیا ہے۔ مترجمین نے بظاہر دانی ایل کی صنفی تمیز کو تو پہچانا، مگر وہ اس بات میں یقینی نہ تھے کہ دانی ایل کی مراد کیا تھی، چنانچہ انہوں نے ترچہ حروف میں لفظ "him" بڑھا کر اس آیت میں چھوٹے سینگ کو جنس کے لحاظ سے مذکر بنانے کی کوشش کی، لیکن یہ بات دانی ایل کے اصل الفاظ سے ثابت نہیں ہوتی۔ اس کے الفاظ چھوٹے سینگ کو مؤنث اور "it" (یعنی مؤنث چھوٹا سینگ) کے طور پر پہچانتے ہیں؛ "it" نے حق کو زمین پر پھینک دیا، اور "it" نے عمل کیا اور کامیاب ہوئی۔

نویں آیت میں "ایک چھوٹا سینگ" کی عبارت مذکر جنس میں ہے اور یہ بت پرست روم کی نمائندگی کرتی ہے۔ وہ ان "چار ہواؤں" میں سے ایک سے نمودار ہوا جن میں یونانی سلطنت تحلیل ہو گئی تھی۔ اسی آیت میں، تاریخ کے مطابق، بت پرست روم نے زمین کے تخت پر اپنی جگہ لیتے ہوئے تین جغرافیائی علاقوں کو فتح کیا۔

اور ان میں سے ایک سے ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جو جنوب کی طرف اور مشرق کی طرف اور سرزمین دلپسند کی طرف بہت بڑھا۔ دانی ایل 8:9

گیارہویں آیت میں (جو وہ مقام ہے جہاں 'daily' 'daily' کے بارے میں تنازع اپنے اہم محاذوں میں سے ایک پاتا ہے)، چھوٹے سینگ کے لیے 'him' 'him' اور 'his' کے ضمیر استعمال کیے گئے ہیں۔

بلکہ وہ لشکر کے سردار تک بڑائی کر گیا اور اس کی طرف سے دائمی قربانی موقوف ہو گئی اور اس کے مقدس کی جگہ گرا دی گئی۔ دانی ایل 8:11

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

خدا کے کلام میں ہر اصول اپنی جگہ رکھتا ہے، ہر حقیقت کی اپنی معنویت ہے۔ اور مکمل ساخت، اپنے ڈیزائن اور تنفیذ میں، اپنے مصنف کی گواہی دیتی ہے۔ ایسی ساخت کا تصور یا تشکیل

لامحدود کے سوا کوئی ذہن نہیں کر سکتا تھا۔ تعلیم، 123۔